DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اساتذہ قوم معمار صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائینگے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	بھوتانی خاندان نے حب کے نام پر اربوں روپے ہڑپ کئے، میر علی حسن زہری	جنگ ودیگر اخبارات
03	استاد کی عظمت کا اعتراف کرنے والی قوتین میں ہی ترقی کی منازل طے کرتی ہیں، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبائی وزیر فیصل جمالی کے ذاتی خرچ سے اوستا محمد میں صفائی مہم کا اغاز	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت اساتذہ کے مسائل حل و تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے پرعزم ہے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوامی مفاد فلاح و بہبود کیلئے مترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	نوجوانوں کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، نوابزادہ زرین مگسی	جنگ ودیگر اخبارات
08	لورلائی ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کا اسکولوں کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	غیر قانونی مقیم افغانوں کے انخلاء کیلئے کارروائیاں جاری ہیں، ڈی سی	جنگ ودیگر اخبارات
10	دہشتگردی جنگ میں شہادت کا رتبہ پانے والوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
11	لسبیلہ یونیورسٹی کے طلباء وطالبات میں چیکس تقسیم کئے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
12	وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار اور انکی بہن کو شناختی کارڈ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13	اساتذہ کے مسائل کے حل، نظام تعلیم میں اصلاحات کیلئے پرعزم ہیں، سیدال خان ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر میں پہلے گدھا ذبح خانہ کے حتمی معائنہ کی تیاریاں مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
15	ریکوڈک منصوبہ آئی ایم ایف نے فنڈنگ اور ٹیکس چھوٹ کی تفصیلات مانگ لیں	جنگ ودیگر اخبارات
16	پاکستان سیاسی، معاشی، داخلی وخارجی مشکلات سے دوچار ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان اسمبلی معاہدوں کی منظوری کا آئینی اختیار استعمال کرے، سیاسی رہنما	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے مسائل ہر مرہم رکھنے کی ضرورت ہے، چوہدری شجاعت	جنگ ودیگر اخبارات
19	زئی وخیلی کے نام پر اتحاد کمیٹیاں پشتون قوم کو تقسیم رکھنے کے مترادف ہیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
20	مسلط حکمرانوں نے ملک کو ہمہ جہت بحرانوں میں مبتلا کر دیا، رحیم زیارتوال	جنگ ودیگر اخبارات
21	ایک ارب روپے فنڈز جاری کرنے کی بات صوبائی وزیر کی غلط فہمی ہے، سینیٹر دنیش کمار	جنگ ودیگر اخبارات
22	ہر شہری کی حفاظت یقینی بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
23	پی ٹی آئی بلوچستان کا 7 نمبر کوہاکی گراونڈ کوئٹہ میں مرکزی جلسہ عام کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان مقامی قبائل اور فتنۃ الہندوستان کے درمیان جھڑپ چار دہشتگرد ہلاک، تربت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے مقامی دکاندار جاں بحق، سوراب کچرے کے ڈھیر سے نومولود کی لاش برآمد

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

تربت کوچز ایسوسی ایشن کا احتجاج جاری مسافر اذیت و پریشانی کا شکار

مورخہ 06.10.2025

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**خضدار سیکورٹی فورسز کا آپریشن فتنہ الھندوستان کے 14 دہشت گرد ہلاک 20 زخمی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقہ زہری میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے ایک بڑے ٹارگٹڈ آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے کم از کم 14 دہشت گرد ہلاک جبکہ 20 سے زاید خوارج زخمی ہو گئے ذرائع کے مطابق بتایا گیا ہے کہ حملہ آور گروہ حالیہ دنوں میں ناکامیوں اور عقب نشینی کا شکار تھا اور مقامی طور پر امن شہریوں کو ہراساں کرنے کی کوششیں کر رہا تھا جنہیں فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے ناکام بنا دیا آپریشن سے پہلے قابل اعتبار انٹیلی جنس اور مربوط فضائی و زمینی نگرانی کی بنیاد پر دشمن کے متعدد ٹھکانوں کی نشاندہی کی گئی آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانے بنائے گئے جنہیں بھرپور فائرنگ اور مقررہ کارروائی کے ذریعے تباہ کر دیا گیا سیکورٹی حکام نے کہا ہے کہ ٹھکانوں کی نشاندہی اور انہیں بیاتر بنانے سے علاقے میں دہشت گردی کی کارروائیوں کے نیٹ ورک کو بڑا دھچکا لگا ہے آپریشن کے بعد میڈیا کو جاری کیے گئے بیان میں سیکورٹی فورسز نے واضح کیا کہ عوام کے تعاون سے یہ کارروائی کامیاب ہوئی اور عوامی تحفظ اولین ترجیح ہے فورسز نے مزید کہا کہ بعض کی حالت نازک بتائی جارہی ہے اور انہیں طبی بنیادوں پر بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**صوبوں کو اپنے وسائل پر حق مضبوط وفاقی کی علامت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Curbing Street crime" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " BHC targeted move on Inheritance Backlogs" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان وسائل اور معاشرتی ترقی** " کے عنوان سے محمد ہارون کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 32 | اتوار 05 اکتوبر 2025ء بمطابق 11 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 272

اساتذہ قوم کے معمار — صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائیں گے: میر سرفراز بگٹی

خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، باوقار اور بااختیار استاد ہی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے

تعلیم کے شعبے میں حقیقی اصلاحات متعارف کرائیں، 16 ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی تاریخی اقدام ہے، عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے معمار اور معاشرے کی بنیاد ہیں، جن کی بدولت قومیں ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہیں۔ اساتذہ کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ اساتذہ ہمارے بچوں کے روشن مستقبل کے معمار ہیں، ان کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہماری حکومت نے تعلیم کے شعبے میں حقیقی اصلاحات متعارف کرائی

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

ہیں، جن میں سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی تاریخی قدم ہے بھرتی کے عمل میں 99.9 فیصد میرٹ کو یقینی بنایا گیا، تاکہ باصلاحیت اور اہل افراد کو موقع فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان پرعزم ہے کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور تعلیم کے نظام میں پائیدار بہتری لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کا احترام اور ان کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، کیونکہ ایک باوقار اور بااختیار استاد ہی ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمیں یہ یاد دہانی کراتا ہے کہ اساتذہ کی محنت، لگن اور کردار کا اعتراف کرنا ہمارا اخلاقی اور قومی فریضہ ہے۔

زہری میں آپریشن، 14 دہشتگرد ہلاک، 20 زخمی، آئی ایس پی آر، وزیر اعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین

مسلح افراد غیر ملکی ایجنڈے کے تحت شہریوں کو ہراساں کرنے کی کوشش کر رہے تھے، سیکورٹی فورسز نے بروقت ایکشن کیا، متعدد ٹھکانے تباہ کر دیئے گئے، آئی ایس پی آر

عوام اور فورسز مل کر وطن دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملا رہے ہیں، خضدار میں کامیاب کارروائی پر مبارکباد، امن و ترقی کا سفر ناقابل واپسی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) خضدار میں سیکورٹی فورسز کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے 14 دہشتگردوں کو ہلاک جبکہ 20 سے زائد کو زخمی کر دیا فورسز نے کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے کئی ٹھکانے بھی تباہ کر دیئے سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے زہری میں بڑا آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ پاک فوج کے

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن میں 14 دہشت گرد ہلاک جبکہ 20 سے زائد زخمی ہو گئے۔ فورسز نے کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے کئی ٹھکانے بھی تباہ کر دیئے۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد مسلسل ناکامیوں کے باعث بوکھلاہٹ کا شکار ہیں اور پرامن شہریوں کو ہراساں کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ تاہم فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے یہ سازش ناکام بنا دی۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق آپریشن کی کامیابی پر زہری کے عوام نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پاک فوج کے حق میں نعرے لگائے اور دہشت گردوں کے خلاف بھرپور تعاون کا عزم کیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فورسز کی قربانیاں اور کوششیں لائق تحسین ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے واضح کیا ہے کہ عوام کے تحفظ کے لیے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن جاری رہے گا اور ملک کے امن و سلامتی کو نقصان پہنچانے والے عناصر کو مکمل ختم کیا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خضدار کے علاقے زہری میں سیکورٹی فورسز نے ریاست دشمن عناصر کا قلع قمع کرتے ہوئے متعدد دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا اور ان کے ٹھکانے تباہ کر دیئے گئے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز مل کر وطن دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملا رہے ہیں انہوں

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

نے کہا کہ یہ کامیابیاں اس عزم کی عکاسی کرتی ہیں کہ ریاست پاکستان اور اس کے عوام ہر اس قوت کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہیں جو ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے بہادر عوام اور جوانوں نے ہمیشہ مادر وطن کی حفاظت کے لیے بے مثال قربانیاں دیں انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے جوانوں اور عوام کی جرات و بہادری پر فخر ہے۔ وزیر اعلیٰ کہا کہ خضدار میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی دشمن کے ناپاک عزائم کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی بلوچستان کے عوام اور فورسز مل کر وطن کے دفاع میں ایک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا سفر ناقابل واپسی ہے اور حکومت بلوچستان دشمن قوتوں کے خلاف اپنی پالیسی پر مزید مضبوطی سے عمل پیرا رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

پیر 06 اکتوبر 2025ء بمطابق 12 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے
جلد 29 شمارہ 272

حکومت بلوچستان معیاری تعلیم اور اساتذہ کی فلاح کیلئے پرعزم ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت نے تعلیم کے شعبے میں حقیقی اصلاحات متعارف کرائی ہیں اور سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی ایک تاریخی قدم ہے اہل و باصلاحیت افراد کو موقع دیا گیا

ایک باوقار اور بااختیار استاد ہی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے، اساتذہ کا احترام، فلاح و بہبود اور ان کا وقار حکومت کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے ان کی محنت، لگن اور کردار کا اعتراف ہمارا اخلاقی و قومی فریضہ ہے، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ ہمارے بچوں کے روشن مستقبل کے معمار ہیں، ان کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے تعلیم کے شعبے میں حقیقی اصلاحات متعارف کرائی ہیں اور سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی ایک تاریخی قدم ہے۔ بھرتی کے عمل میں 99.9 فیصد میرٹ کو یقینی بنایا گیا اور اہل و باصلاحیت افراد کو موقع دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اساتذہ کا احترام، فلاح و بہبود اور ان کا وقار حکومت کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک باوقار اور بااختیار استاد ہی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے، اساتذہ کی محنت، لگن اور کردار کا اعتراف اخلاقی و قومی فریضہ ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی گرین بس میں عوام کے درمیان سفر کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 6 اکتوبر 2025ء 12 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 273

وزیراعلیٰ بلوچستان: صوبائی حکومت معیاری تعلیم اور اساتذہ کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے

اساتذہ کا احترام، فلاح و بہبود اور ان کا وقار حکومت کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے

ایک باوقار اور بااختیار استاد ہی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ ہمارے بچوں کے روشن مستقبل کے معمار ہیں، ان کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے تعلیم کے شعبے میں حقیقی اصلاحات متعارف کرائی ہیں اور سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی ایک تاریخی قدم ہے۔ بھرتی کے عمل میں 99.9 فیصد میرٹ کو یقینی بنایا گیا اور اہل و باصلاحیت افراد کو موقع دیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اساتذہ کا احترام، فلاح و بہبود اور ان کا وقار حکومت کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک باوقار اور بااختیار استاد ہی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے، اساتذہ کی محنت، لگن اور کردار کا اعتراف ہمارا اخلاقی و قومی فریضہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — سوموار 06 اکتوبر 2025ء، 12 ربیع الثانی 1447ھ — شمارہ 175

سرفراز بگٹی

حکومت معیاری تعلیم و اساتذہ کی فلاح کیلئے پرعزم ہے

اساتذہ ہمارے بچوں کے روشن مستقبل کے معمار ہیں، ان کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر پیغام

حکومت بلوچستان نے تعلیم کے شعبے میں حقیقی اصلاحات متعارف کرائی ہیں اور سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی ایک تاریخی قدم ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ ہمارے بچوں کے روشن مستقبل کے معمار ہیں، ان بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کی خدمات اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے تعلیم کے شعبے میں حقیقی اصلاحات متعارف کرائی ہیں اور سولہ ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی ایک تاریخی قدم ہے۔ بھرتی کے عمل میں 99.9 فیصد میرٹ کو یقینی بنایا گیا اور اہل و باصلاحیت افراد کو موقع دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اساتذہ کا احترام، فلاح و بہبود اور ان کا وقار حکومت کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک باوقار اور بااختیار استاد ہی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔ اساتذہ کی محنت، لگن اور کردار کا اعتراف ہمارا اخلاقی و قومی فریضہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 OCT 2025 Page No. 5

بھوتانی خاندان نے حب کے نام پر اربوں روپے ہڑپ کیے، میر علی حسن زہری

ثبوت جلد عوام کے سامنے لائیں گے اور قبضہ مافیا کے خلاف قانونی و عملی کارروائی شروع کریں گے، صوبائی وزیر زراعت

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے حب کا ہنگامی دورہ کیا۔ صوبائی وزیر کو حب میں جاری مختلف منصوبوں اور نئے پروجیکٹس کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر حب سے منتخب نمائندہ صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے حب کے چالیس سالہ دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھوتانی برادران نے طویل عرصے تک حب کے لوگوں کے حقوق غصب کیے اور اربوں روپے ہڑپ کرنے کے علاوہ معصوم لوگوں کی زمینوں پر قبضے بھی کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ایک ایک روپے اور ایک ایک انچ زمین کا حساب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ چالیس برسوں سے حب کو کھنڈرات میں تبدیل کرنے والے بھوتانی برادران اپنے آپ کو بہت پارسا کہتے ہیں جبکہ یہ حقیقت عیاں ہو چکی ہے کہ انہوں نے اپنی توجہ صرف لوٹ کھسوٹ اور فنڈ ہڑپ کرنے اور زمینوں پر قبضے کرنے پر رکھی۔ حب کی زمینوں پچ کراڑو کے علاوہ بھی بھوتانی برادران نے قبضے کر رکھے ہیں جن میں ساکران کے موضع حسن پیر، کھیا۔ اور حب موضع پیر کس اور دیگر علاقوں میں سینکڑوں ایکڑ زمین ہتھیائی گئیں۔ موضع پیر کس میں 1200 ایکڑ زمین اپنے آدمیوں کے نام کرائی گئی۔

استاد کی عظمت کا اعتراف کرنے والی قومیں ہی ترقی کی منازل طے کرتی ہیں، نور محمد دمڑ

آج کا دن ان مقدس ہستیوں کے نام جنہوں نے ہر حالت میں علم کے چراغ کو اپنی محنت سے جلائے رکھا

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے تمام اساتذہ کو ان کی گراں قدر خدمات پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاشروں کی فکری بلندی، تہذیبی شائستگی اور قومی خودی استاد کی رہنمائی کی مرہون منت ہے۔ اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ آج کا دن ان مقدس ہستیوں کے نام جنہوں نے ہر حالت میں علم کے چراغ کو اپنی محنت سے جلائے رکھا، استاد کی عظمت، کردار اور رتبے کا اعتراف کرنے والی اقوام ہی ترقی کی منازل طے کرتی ہیں۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ یہ دن اُن خدمات اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو استاد اپنی ذات کی نفی کرکے نسلوں کی تعمیر کا مقصد بناتا ہے۔ معاشروں کی فکری بلندی، تہذیبی شائستگی اور قومی خودی استاد کی رہنمائی کی مرہون منت ہے۔ معلم وہ منصب ہے جو انبیائے کرام کی میراث قرار پایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو منصب عطا کیے اس میں میرے محترم اساتذہ کی تربیت، محنت اور لگن شامل ہے۔ میں اپنے اساتذہ کا احسان کسی طور بھی نہیں اتار سکتا۔ آئیں آج ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ استاد کی توقیر کو ریاستی نظریے کے طور پر اپنائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر فیصل جمالی کے ذاتی خرچ سے استا محمد شہر میں صفائی مہم کا آغاز

گزشتہ دو ماہ سے میونسپل کارپوریشن کے ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث ہڑتال پر تھے جسکی وجہ سے شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا

سوشل میڈیا پر شہریوں کی جانب سے شدید ردعمل کے بعد صوبائی وزیر نے ذاتی طور پر مداخلت کی اور اپنے ذاتی خرچ سے صفائی مہم شروع کروا دی

استا محمد (پی این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے استا محمد شہر میں صفائی ستھرائی کی ناقص صورتحال کا ہنگامی نوٹس لیتے ہوئے اپنے ذاتی خرچ سے صفائی مہم کا آغاز کر دیا۔ ذرائع کے مطابق استا محمد میں گزشتہ دو ماہ سے میونسپل کارپوریشن کے ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث ہڑتال پر تھے جس کے نتیجے میں شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا۔ سوشل میڈیا پر شہریوں کی جانب سے شدید ردعمل کے بعد صوبائی وزیر نے ذاتی طور پر مداخلت کی اور اپنی جیب سے صفائی مہم شروع کروا دی۔ عوامی و سماجی حلقوں نے سردارزادہ فیصل خان جمالی کے اس اقدام کو قابل ستائش اور عوامی خدمت کی اعلیٰ مثال قرار دیا۔ اس موقع پر استا محمد بچاؤ تحریک کے صدر محمد حنیف مختیار زئی بلوچ، میر جانب علی لہڑی، محمد صالح کوراتی، نصراللہ ہیر، جمیل احمد جمالی اور جان زیب بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ صوبائی وزیر نے عوامی لیڈر ہونے کا حق ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور محکمہ بلدیات کے حکام کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور بلدیہ ملازمین کو فوری طور پر تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنانی چاہیے تاکہ صوبے بھر میں صفائی کی صورتحال بہتر ہو سکے۔

حکومت اساتذہ کے مسائل حل و تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے پرعزم ہے، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

اساتذہ کی محنت اور قربانیوں کی بدولت معاشرے میں علم اور اخلاقی شعور پروان چڑھتا ہے، سلیم کھوسہ، بخت کاکڑ، مینا مجید بلوچ

قوموں کی ترقی کا حقیقی راز تعلیم اور معلم کے احترام میں پوشیدہ ہے، عاصم گیلو، عبدالرحمان کھیتران، صادق عمرانی، سردار مسعود لونی

کوئٹہ (اے این این) عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی نے اپنے مشترکہ پیغام میں اساتذہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ وہ عظیم شخصیات ہیں جن کی محنت، رہنمائی اور قربانیوں کی بدولت معاشرے میں علم، آگاہی اور اخلاقی شعور پروان چڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں، جو نسل نو کی کردار سازی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور قوموں کی ترقی کا حقیقی راز تعلیم اور معلم کے احترام میں پوشیدہ ہے۔ یہ بات صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، میر عاصم کرد گیلو ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سردار عبدالرحمان کھیتران، میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹریز سردار مسعود لونی، حاجی محمد خان لہڑی، مینا مجید بلوچ، اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، میر عبید گورگیج، حاجی محمد خان طور اتمان خیل و دیگر نے الگ الگ بیان جاری کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ بلوچستان حکومت اساتذہ کے وقار اور تعلیم کے فروغ کو اپنی ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 OCT 2025 Page No. 6

عوامی فلاح و بہبود کیلئے مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا

لیاقت لہڑی

پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن مجیب قمرانی سے ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال کیا

کارپوریشن شہریوں کی سہولیات اور صفائی کے نظام میں بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، مجیب قمرانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب قمرانی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران شہر کوئٹہ میں صفائی کے نظام کو موثر اور جدید خطوط پر استوار کرنے سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا شرکاء نے کچرے کو بروقت اٹھانے، ویسٹ مینجمنٹ کے موجودہ نظام میں بہتری لانے، اور شہریوں کو صفائی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر اتفاق کیا اس موقع پر میر لیاقت علی لہڑی نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا۔ ایڈمنسٹریٹر

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

کوئٹہ مجیب قمرانی نے یقین دلایا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن صفائی کے نظام میں بہتری کے لیے اقدامات کر رہی ہے اور شہریوں کی زندگی میں بہتری لانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اس موقع پر میر ہزار خان لہڑی بھی موجود تھے۔

نوجوانوں کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، نوابزادہ زرین مگسی

عوام کو ریلیف دینے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، رکن اسمبلی کی مسلم ایس ایف کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کے مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہے حدود وسائل میں رہتے ہوئے عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن اسٹوڈنٹس فیڈریشن کوئٹہ ڈویژن کے صدر سید برہان شاہ کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس میں جنرل

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

سیکرٹری میر والس مگسی، فرقان [illegible]، زرین بلوچ، سید احسان شاہ، امین بلوچ، معز احمد و دیگر شامل تھے وفد نے رکن اسمبلی کو مسائل سے آگاہی دی جس پر انہوں نے ان کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔

دہشتگردی کی جنگ میں شہادت کا رتبہ پانے والوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، آئی جی پولیس

اپنے شہداء کے اہل خانہ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے، گوادر سٹی تھانہ کو "تھانہ شہید محمد عماری" کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان

پولیس عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریگی، گوادر میں دربار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ دہشتگردی کی جنگ میں ملک اور قوم کے تحفظ کیلئے شہادت کا رتبہ پانے والے پولیس افسران اور جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی گوادر سٹی تھانہ کو "تھانہ شہید محمد عماری" کے نام سے منسوب کر دیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر دورے کے موقع پر پولیس دربار میں افسران اور جوانوں سے خطاب اور شہید محمد عماری کے گھر جا کر ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور شہید کی بہادری، فرض شناسی اور عوامی خدمت کو خراج عقیدت پیش کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی مکران رینج ڈاکٹر پرویز عمرانی، ایس ایس پی گوادر ضیاء الحق مندوخیل اور دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی نے کہا کہ شہید محمد عماری نے قیام امن کے لیے اپنی جان قربان کر کے پولیس فورس کا سر فخر سے بلند کیا۔ ان جیسے جوان ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور نئی نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گی۔

غیر قانونی مقیم افغانوں کے انخلاء کے لیے کارروائیاں جاری ہیں، ڈی سی

گرینڈ آپریشن کی کامیابی کے لیے علاقہ معتبرین اور سیاسی عمائدین تعاون کریں، منصور قاضی

پشین (ح ن) ڈپٹی کمشنر منصور احمد قاضی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی ہدایات پر دیگر اضلاع کی طرح ضلع پشین میں بھی غیر قانونی مقیم افغانوں کے انخلاء کو یقینی بنانے کے لیے موثر کارروائیاں جاری ہیں غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کی دکانیں بند کرنا اور ان کے خلاف سرچ آپریشن شامل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے آپریشن کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ غیر قانونی مقیم باشندوں کے سہولت کاروں کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنے کا واضح پیغام بھی دیا ہے اس گرینڈ آپریشن کی کامیابی کے لیے علاقہ معتبرین اور سیاسی عمائدین انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں انہوں نے کہا کہ 3 ماہ میں ضلع سے ہزاروں غیر قانونی رہائش پذیر افغان شہریوں کو نامکمل رہائشی دستاویزات کے باعث ملک بدر کر دیا گیا ہے، جبکہ درجنوں اس وقت ہولڈنگ سینٹر میں موجود ہیں۔

لورالائی: ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کا اسکولوں کا دورہ

لورالائی (ح ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول شاہ کاریز اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شاہ کاریز کا اچانک دورہ کیا ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس غیر حاضر پائے گئے جب کہ کچھ اساتذہ بھی اسکول میں موجود نہیں تھے جس پر ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے فوری طور پر قانونی کارروائی کے احکامات جاری کیے انہوں نے واضح کیا کہ تدریسی عملے کی غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی تعلیمی نظم و ضبط کی بہتری کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اچانک دورے تسلسل سے جاری رہیں گے تاکہ تعلیمی اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا سکے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار اور انکی بہن کو شناختی کارڈ جاری

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عزت اللہ اور انکی بہن کو شناختی کارڈز جاری کر دیے گئے درخواست گزار نے ایک سال تک شناختی کارڈز نہ ملنے پر وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا وفاقی محتسب کے حکم پر متعلقہ محکمے نے درخواست گزار اور ان کی بہن کے شناختی کارڈ جاری کر دیے۔

لسبیلہ یونیورسٹی کے طلبا و طالبات میں چیکس تقسیم کیے گئے

طلبا کی مالی معاونت کر کے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، وائس چانسلر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے فیکلٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز میں ڈائریکٹریٹ آف فنانشل ایڈ کی جانب سے طلبا و طالبات میں چیک تقسیم کیے گئے تقریب کے مہمان خصوصی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مہمالا نگ ترین تھے وائس چانسلر نے کہا کہ طلبا اچھے تعلیمی نتائج تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی اور پیشہ ورانہ مہارتیں بھی حاصل کریں تاکہ عملی زندگی میں اپنا بہترین کردار ادا کر سکیں انہوں نے کہا کہ طلبا کی مالی معاونت کر کے انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں وائس چانسلر نے طلبا کو اسکالرشپ کی فراہمی پر سیکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک کا شکریہ بھی ادا کیا۔

اساتذہ کے مسائل کے حل اور نظام تعلیم میں اصلاحات کیلئے پرعزم ہیں، آغا خان ناصر، سیدال

ہر کامیاب فرد، ادارہ اور قوم کے پس منظر میں کسی نہ کسی استاد کی محنت، رہنمائی اور دعا شامل ہوتی ہے، قائم مقام چیئرمین سینٹ

اساتذہ قوم کی تعمیر و ترقی کے حقیقی معمار اور رہنما ہیں، انکے کردار سے معاشرے کی فکری، اخلاقی اور علمی بنیادیں مضبوط ہوتی ہیں

اسلام آباد (زاہد احمد خان) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر تمام معلمین کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ قوم کی تعمیر و ترقی کے حقیقی معمار اور رہنما ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی معاشرے کی فکری، اخلاقی اور علمی بنیادیں اس وقت مضبوط ہوتی ہیں جب اساتذہ اخلاص، علم اور کردار کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ سیدال خان نے کہا کہ اسلام دین علم و آگہی ہے جس میں تعلیم حاصل کرنے اور اساتذہ کے احترام پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ نبی کریم کا ارشاد گرامی .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

ہے: "مجھے معلم بنا کر مبعوث فرمایا گیا" — یہ اس مقدس پیشے کی عظمت اور روحانی رفعت کو واضح کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ علم و ہدایت کے چراغ جلا کر جہالت، انتہاپسندی اور ناانصافی کے اندھیروں کو مٹاتے ہیں اور نئی نسل کو برداشت، انسانیت اور خدمتِ خلق کے جذبے سے سرشار کرتے ہیں۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ایک استاد صرف علم نہیں دیتا بلکہ کردار، شعور اور سوچ کی روشنی بانٹتا ہے۔

گوادر میں پہلے گدھا ذبح خانہ کے حتمی معائنہ کی تیاریاں مکمل

گوشت اور کھالیں بین الاقوامی معیار کے مطابق پراسیس کی جائیں گی، رپورٹ

گوادر (بیورو رپورٹ) حکومت پاکستان کی جانب سے چین کو گدھوں کی کھالوں کی برآمد پر عائد پابندی باضابطہ طور پر ہٹائے جانے کے بعد، چینی دوا ساز کمپنی .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

"ہونگینگ ٹریڈنگ انٹرپرائز" کو گوادر نارتھ فری زون میں پاکستان کے پہلے گدھا ذبح خانے کے قیام کے لیے حتمی معائنہ کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق چین کے جنرل ایڈمنسٹریشن آف کسٹمز نے پہلے ہی "ہونگینگ" کے طریقہ کار اور قوانین کے مطابق عمل درآمد کی منظوری کیلئے آن لائن معائنہ مکمل کر لیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 OCT 2025 Page No. 8

ریکوڈک منصوبہ آئی ایم ایف نے فنڈنگ اور ٹیکس چھوٹ کی تفصیلات مانگ لیں

مذاکرات کا دوسرا دور آج سے شروع ہوگا، وزارت خزانہ کے حکام چینی کی برآمد اور درآمد پر اور 11ارب ڈالر کے تجارتی ڈیٹا میں فرق پر بریفنگ دیں گے

آئی ایم ایف وفد ریکوڈک منصوبے کے میکرو اثرات، ٹیکسز و رائیلٹیز اور گارنٹیز سے متعلق فسکل رسک کے اثرات کا جائزہ لے گا، ذرائع عالمی مالیاتی ادارہ

اسلام آباد (انتخاب نیوز) آئی ایم ایف نے مختلف شعبوں میں ٹیکس استثنیٰ دینے کی تفصیلات پر بریفنگ مانگ لی، پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان مذاکرات دوسرے ہفتے جاری رہیں گے، آئی ایم ایف نے مختلف شعبوں میں ٹیکس استثنیٰ دینے کی تفصیلات پر بریفنگ مانگ لی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزارت خزانہ کے حکام چینی کی برآمد اور پھر درآمد پر آئی ایم ایف کو بریفنگ دیں گے، آئی ایم ایف کو ریکوڈک منصوبے پر ٹیکس چھوٹ پر بھی بریفنگ دی جائے گی۔ ٹیکس استثنیٰ سے ٹیکس وصولیوں پر اثرات کا جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے ریکوڈک منصوبے پر ٹیکس چھوٹ کے اثرات کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئی ایم ایف کے وفد کو ریکوڈک منصوبے کے میکرو اثرات، فنانسنگ پر بریفنگ دی جائے گی۔ وفد کو ریکوڈک منصوبے میں مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری پر بریفنگ بھی دی جائے گی۔ آئی ایم ایف وفد کو ریکوڈک منصوبے کے

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

ٹیکسز اور رائلٹیز پر بریفنگ دی جائے گی، جبکہ ریکوڈک منصوبے کی گارنٹیز سے متعلق فسکل رسک کے اثرات کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔ آئی ایم ایف نے 2 سال میں تقریباً 11 ارب ڈالر کے تجارتی ڈیٹا میں فرق کی وضاحت مانگ لی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان دوسرے ششماہی اقتصادی جائزہ مذاکرات جاری ہیں، آئی ایم ایف نے 2 سال میں تقریباً 11 ارب ڈالر کے تجارتی ڈیٹا میں فرق کی وضاحت مانگ لی، پاکستان آٹومیشن سسٹم، سنگل ونڈو کے 2023-24 کے درآمدی اعداد و شمار میں 5.1 ارب ڈالر کا فرق نظر آیا، مالی سال 2024-25 میں اعداد و شمار میں یہ فرق مزید بڑھ کر 5.7 ارب ڈالر ہو گیا۔ آئی ایم ایف نے پرانا تجارتی ڈیٹا درست کر کے عوامی سطح پر شیئر کرنے پر زور دیا، آئی ایم ایف کو بریفنگ دی گئی کہ ادارہ شماریات کا ڈیٹا سسٹم 2017 سے اپڈیٹ نہیں ہوا، اس کی وجہ سے غیر ملکی درآمدات کی رپورٹنگ کم ظاہر ہوئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سب سے زیادہ فرق ٹیکسٹائل سیکٹر میں 3 ارب ڈالر اور دھاتوں میں 1 ارب ڈالر سامنے آیا، ڈیٹا کی اصلاحات سے اقتصادی نمو اور برآمدات پر اثر پڑ سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 0 6 OCT 2025

Page No. 8

بلوچستان اسمبلی معاہدوں کی منظوری کا آئینی اختیار استعمال کرے، سیاسی رہنما

شفافیت، مقامی شراکت داری، اور عالمی ماحولیاتی معیارات کی پاسداری کے بغیر کوئی منصوبہ پائیدار ترقی نہیں لاسکتا، کامران مرتضیٰ

بولان اکیڈمی نے ہمیشہ ایسے فکری مباحث کو فروغ دیا ہے جو بلوچستان کے سماجی و معاشی شعور کو مضبوط بنائیں، عبدالمتین اخوندزادہ

کوئٹہ (آن لائن) بولان اکیڈمی (تحقیق تزکیہ ترقی) کے زیر اہتمام مائنز ایکٹ ریکوڈک کے متعلق مولانا عبد الحق بلوچ مرحوم کے کیس، بلوچستان کے وسائل کے تحفظ و اختیار اور عوامی شراکت، کے عنوان سے ایک فکری و تحقیقی ڈائیلاگ اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں قانونی ماہرین، ماہرین توانائی، اساتذہ، نوجوان اسکالرز اور سماجی رضاکاروں نے بھرپور شرکت کی۔ اس نشست کا مقصد مائنز ایکٹ، ریکوڈک منصوبے کے آئینی، سیاسی اور معاشی پہلوؤں کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینا اور بلوچستان کے عوامی مفاد کے تناظر میں .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

عملی تجاویز پیش کرنا تھا اور ماضی میں جماعت اسلامی کے سابق صوبائی امیر و رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالحق بلوچ مرحوم کے سپریم کورٹ میں کیس کے تفصیلی جائزہ لینے کی روشنی میں مستقبل کے لئے ضروری کردار و اقدامات اٹھانے کا راستہ ہموار کرنے کی کوشش ہے سیمینار کی صدارت بولان اکیڈمی کے ڈائریکٹر و ماہر سماجیات و ادب عبدالمتین اخوندزادہ نے کی جبکہ مہمان خصوصی آنلائن سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ تھے برطانیہ سے معروف محقق و اسکالر رفیع اللہ خان کاکڑ نے آن لائن خطاب کیا

بلوچستان کے مسائل پر مرہم رکھنے کی ضرورت ہے، چوہدری شجاعت

ذاتی مفادات پر قومی مفادات کو ترجیح دیں، قومی قیادت مسائل کا حل ڈھونڈے

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ذاتی مفادات پر قومی مفادات کو ترجیح دیں، .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے مسائل پر مرہم رکھنے کی ضرورت ہے، قومی قیادت مسائل کا حل ڈھونڈے ماضی کی طرح بلوچستان میں قیام امن اور اسکی ترقی کے لیے کردار ادا کرنے کو تیار ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ کے راہنماؤں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کرنے والوں میں پارٹی کے سینئر نائب صدر چوہدری سالک حسین، صوبائی جنرل سیکرٹری چوہدری شافع حسین، چیف آرگنائزر ڈاکٹر محمد امجد، رکن قومی اسمبلی مسز فرخ خان، مرکزی سیکرٹری اطلاعات مصطفیٰ ملک، رضوان صادق، مہرین ملک، ڈاکٹر رحیم اعوان، ایلیا چوہدری، چوہدری جہانگیر، تطبیہ بخاری، عاطف مغل، یاسر عرفات شامل تھے۔

پاکستان سیاسی، معاشی، داخلی و خارجی مشکلات سے دوچار ہے، نیشنل پارٹی

[illegible] صوبائی چیئرمین اسلم بلوچ

مستونگ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ، صوبائی جنرل سیکرٹری چاکر بلوچ، جنرل سیکرٹری حمید ایڈووکیٹ، ستار لانگو، مستونگ کے صدر میر سکندر خان ملازئی، میر آغا بلوچ سجاد اور آغا فاروق شاہ، لاٹر ونگ کے صدر فاضل ساسولی ایڈووکیٹ، لیبر ونگ کے صدر مظفر بلوچ و دیگر نے کہا ہے کہ حقیقی سیاسی قیادت کو دیوار سے لگانے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد پاکستان سیاسی، معاشی، داخلی اور خارجی حوالے سے مشکلات سے دوچار ہے، بلوچستان میں سیاست کو شجر ممنوعہ تصور کیا جارہا ہے، سیاسی کارکن زیر عتاب اور حقیقی سیاسی قیادت کو دیوار سے لگا کر مصنوعی قیادت کو مسلط کیا گیا ہے اس گناہ کبیرہ میں بڑی سیاسی جماعتیں شامل ہیں جنہوں نے گروہی مفادات کے لئے موقع پرستی و مصلحت پرستی کا مظاہرہ کیا جس کا خمیازہ آج عوام اور سیاسی کارکن بھگت رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ضلع کونسل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی، مرکزی، ضلعی اور تحصیل کونسلوں کے تمام کونسلران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں کونسلران نے فرداً فرداً بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، تنظیمی امور، پارٹی اداروں کی فعالی، آئین و جمہوریت کی بالادستی، اور مستونگ کے عوام کو درپیش علاقائی مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 06 OCT 2025 Page No. 9B

زئی وخیلی کے نام پر اتحاد و کمیٹیاں پشتون قوم کو تقسیم رکھنے کے مترادف ہیں، پشتونخوا میپ

پشتونخوا میپ پشتون قوم کو متحد کر کے گلدستہ کی مانند رکھے ہوئے ہے جو بعض لوگوں کو ہضم نہیں ہو رہا، ڈاکٹر حامد و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتون قومی برابری ناگزیر ہے، پشتون اس وقت ملک اور بالخصوص صوبے میں انتہائی کسمپرسی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں، زئی وخیلی کے نام نہاد اتحادوں اور کمیٹیوں کی تشکیل پشتون قوم کو تقسیم در تقسیم رکھنے کے مترادف ہے، پشتونخوا میپ پشتون قوم کو متحد کر کے گلدستہ کی مانند رکھے ہوئے ہے جو بعض لوگوں کو ہضم نہیں ہو رہا۔ ان خیالات کا اظہار پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا اور دیگر نے علاقائی یونٹ کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس کی صدارت تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی نے کی۔ کانفرنس میں نعیم خان اچکزئی علاقائی سیکرٹری، علاؤالدین خان اچکزئی سینئر معاون سیکرٹری، نادر افغان اطلاعات سیکرٹری، باقی خان خان مالیات سیکرٹری، رحیم گل خان اچکزئی رابطہ سیکرٹری، خدائے رحیم، عبدالرزاق اچکزئی، عبدالباری، جمعہ خان اچکزئی معاونین منتخب ہوئے۔ نومنتخب کابینہ سے پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری منان خان بڑیچ نے حلف لیا۔ کانفرنس میں پارٹی کے ضلع ایگزیکٹیوز و ضلع کمیٹی، تحصیل کمیٹی کے اراکین نے بھی شرکت کی۔ مقررین نے منتخب کابینہ اور علاقائی کمیٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پشتون قومی متحدہ صوبہ پشتونستان، پشتونخوا کے قیام، خودمختار پارلیمنٹ، جمہوریت، ملک کو آئین دینے اور ون مین ون ووٹ کے لیے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے تاریخ ساز جدوجہد کرتے ہوئے تقریباً 32 سال قید و بند کاٹی۔ 1973 میں ملک کو آئین دیا گیا لیکن آج یہ آئین پامال ہے، پشتو زبان کو سرکاری طور پر تعلیمی، سرکاری، تجارت کی زبان قرار دی جائے تاکہ ہمارے عوام اپنے مادری زبان میں تعلیم اور کاروبار کرسکیں۔

مسلط حکمرانوں نے ملک کو ہمہ جہت بحرانوں میں مبتلا کردیا، رحیم زیارتوال

روپے کی قدر میں کمی اور ڈالر کی اڑان جاری، معاشی اور تجارتی خسارہ بڑھتا جارہا ہے، مختلف مقامات پر خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام 17 اکتوبر 2025 کو شہداء جمہوریت اور شہداء وطن کی برسی کے جلسہ عام کے سلسلے میں ضلع لورالائی کے درگئی، شبوزئی اور ضلع لورالائی کی توسیعی کمیٹی کا اجلاس اور جامع مسجد کنوبی کا اولسی جرگہ زیر صدارت پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال ہوئے۔ جن سے عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی نائب صدر وزانگہ لونی، داد خان علیزئی، سردار ثاقب کاکڑ، جعفر خان اتمانخیل اور دیگر نے خطاب کیا، مقررین نے کہا کہ ملک پر مسلط فارم 47 کی حکومت نے ملک کو ہمہ جہت بحرانوں میں مبتلا کردیا ہے، معاشی اور تجارتی خسارہ بڑھتا جارہا ہے، روپے کی قدر میں کمی اور ڈالر کی اڑان جاری ہے جس کے نتیجے میں غریب عوام پر بیروزگاری اور مہنگائی مسلط ہے۔ امن وامان کی صورتحال اور عوام کو سر و مال کا تحفظ حاصل نہیں۔ دہشت گردی کے نام پر پشتون معدنی خزانوں پر قبضے کی سازش جاری ہے۔ آئین کی پامالی، آئینی اداروں کو بے اثر بنانے، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی سلب کرنے، پارلیمنٹ کے اختیارات کا خاتمہ کرنے، جمہوریت، جمہوری اداروں کو ختم کرنے اور قومی زبانوں سے انکار، ناکام داخلہ پالیسی کو دوام دینے کے غیر آئینی غیر جمہوری اور غیر قانونی عمل جاری ہے۔

ایک ارب روپے فنڈز جاری کرنے کی بات صوبائی وزیر کی غلط فہمی ہے، سینیٹر دنیش کمار

بحیثیت اقلیتی سینیٹر میرا حلقہ پورا بلوچستان ہے، ہنگلاج ماتا مندر میں زائرین کی سہولت کے لیے 50 کروڑ مختص کیے گئے

کوئٹہ (این این آئی) بی اے پی کے رہنما سینیٹر دنیش کمار نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز اپنی پریس کانفرنس میں میرے حوالے سے چند باتیں کیں، جن پر ریکارڈ کی درستگی کے لیے جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میر علی حسن زہری میرے لیے قابل احترام ہیں، تاہم شاید ان کے علم میں یہ بات نہ ہو کہ میرا تعلق بلوچستان عوامی پارٹی (BAP) سے ہے اور میں پارٹی کے مرکزی مینارٹی ونگ کا صدر ہوں اور بلوچستان حکومت کے اتحادی ہیں۔ سینیٹر دنیش کمار نے کہا کہ جہاں ایک ارب روپے کے فنڈ کی بات کی گئی، وہ سراسر غلط فہمی ہے صوبائی وزیر بخوبی جانتے ہوں گے کہ فنڈز کسی ایم پی اے، ایم این اے یا سینیٹر کو نہیں دیے جاتے بلکہ اراکین پارلیمنٹ عوامی مفاد میں صرف تجاویز پیش کرتے ہیں، اور اگر حکومت مناسب سمجھے تو ان اسکیمات کے لیے فنڈز مختص کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت اقلیتی سینیٹر، میرا حلقہ پورا بلوچستان ہے۔ حکومت بلوچستان نے ہندو مذہب کے مقدس ترین مقام، ہنگلاج ماتا مندر میں پورے ملک سے سارا سال آنے والے لاکھوں زائرین کی سہولت کے لیے ہنگلاج ماتا ویلفیئر اینڈ ڈیولپمنٹ سوسائٹی کی تجاویز پر جو کہ ریکارڈ کا حصہ ہے پچاس کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز مختص کیے ہیں۔

ہر شہری کی حفاظت یقینی بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے، لشکری رئیسانی

ایمل ولی خان اور انکے خاندان سے سیکورٹی واپس لینا حکومت کی کوتاہی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان ایک سیاسی شخصیت اور ایوان بالا کے رکن ہیں ان سے ان کے خاندان کے دیگر افراد سے سیکورٹی واپس لینا حکومت کی کمزوری وکوتاہی کی عکاسی ہے، ریاست کی ذمہ داری ہے کہ اپنے ہر شہری کی حفاظت یقینی بنائے اور یہ ریاست کی آئینی و قانونی ذمہ داری بھی ہے مگر یہاں ریاست سیاسی مخالفین کو دہشت کے ماحول سے خاموش کرانا چاہتی ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے مزید کہا کہ بلیک میلنگ کی بنیاد پر نظام کو چلا کر خوف کے ماحول میں لوگوں کی زبان بندی کی جارہی ہے، لوگوں کو خوف میں مبتلا رکھ کر اپنے ایجنڈے پر عملدرآمد کرنا ریاست کی ہمیشہ سے پالیسی رہی ہے۔ جمہوریت کی بجائے لوگوں کو خوف میں رکھ کر معاملات حل کیے اور بین الاقوامی سہولت کاری کی بنیاد پر یہاں پالیسیاں تشکیل دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں جہاں ریاست مسلسل دہشت گردی کا واویلا کررہی ہے وہیں ایک اہم سیاسی رہنما جو دہشت گردی کا ہدف بن سکتا ہے سے سیکورٹی واپس لے کر یہ احساس دلایا گیا ہے ریاست خوف کا ماحول بنا کر لوگوں کی زبان بندی کررہی ہے دنیا میں اس قسم کے واقعات نہ دیکھے نہ سنے ہیں کہ اپنے شہریوں کو خوف میں زندگی گزارنے پر مجبور کیا جائے۔

پی ٹی آئی بلوچستان کا 7 نومبر کو ہاکی گراونڈ کوئٹہ میں مرکزی جلسہ عام کا اعلان

جلسے سے پارٹی کے مرکزی اور چاروں صوبوں کے قائدین خطاب کریں گے، داؤد شاہ کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صدر داود شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی بلوچستان کے زیر اہتمام 7 نومبر کو کوئٹہ کے ہاکی گراونڈ میں مرکزی جلسہ ہوگا، امید ہے صوبائی حکومت ہمیں پرامن جلسے کی اجازت دے گی۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو پارٹی رہنماؤں سردار زین العابدین خلجی، نورخان خلجی، صدیق خان اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے تمام ضلعی صدور کا اجلاس کوئٹہ میں ہوا جس میں اہم فیصلے کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے جس نے ہمیشہ ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے جس کی پاداش میں پارٹی چیئرمین گزشتہ 790 دن سے جیل کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں مگر حکمران انہیں جھکانے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی کی سالگرہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آج منائی گئی اور کوئٹہ میں بانی کی صحت اور سلامتی کیلئے قرآن خوانی کا بھی اہتمام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ضلعی صدور کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ میں جمعہ 7 نومبر کو سہ پہر تین بجے ہاکی گراونڈ میں مرکزی جلسہ عام ہوگا جس سے پارٹی کے مرکزی اور چاروں صوبوں کے قائدین خطاب کریں گے۔ جلسے کیلئے ضلعی انتظامیہ کو درخواست دیں گے اور امید ہے کہ صوبائی حکومت نہ صرف ہمیں پرامن جلسے کی اجازت دے گی بلکہ جلسے کے شرکاء کو مکمل سیکورٹی بھی فراہم کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 06 OCT 2025 Page No. 10

بلوچستان، مقامی قبائل اور فتنہ الہندوستان کے درمیان جھڑپ، 4 دہشتگرد ہلاک

بہادر عوام فتنہ الہندوستان کے سامنے آہنی دیوار بن گئے، دہشتگردوں نے کورکی کی خواتین کو مسلسل ہراساں کیا

اسلام آباد (اے پی پی) بلوچستان کے بہادر عوام فتنہ الہندوستان کے سامنے آہنی دیوار بن گئے، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں نے بلوچستان کے علاقے کورکی میں پرامن لوگوں پر حملہ کیا، کورکی میں مقامی قبائل اور فتنہ الہندوستان کے درمیان جھڑپ میں 4 دہشتگرد ہلاک اور 2 زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق مقامی قبائل کے اصرار کے باوجود دہشتگردوں نے علاقہ خالی کرنے سے انکار کر دیا، علاوہ ازیں کورکی کی خواتین نے قرآن پاک کا واسطہ دے کر دہشتگردوں کو علاقہ چھوڑنے کا بھی کہا، دہشتگردوں نے کورکی میں مقامی خواتین کو مسلسل ہراساں کیا، دہشتگردوں کے ظلم و ستم کے پیش نظر مقامی قبائل نے اپنے دفاع کا فیصلہ کیا، دہشتگردوں سے جھڑپ کے دوران مقامی قبائل کا ایک فرد شہید اور 2 زخمی ہوئے۔ ذرائع کے مطابق کورکی کے مقامی قبائل نے عہد کیا ہے کہ وہ اپنے پرامن علاقے کو دہشتگردوں کی سرگرمیوں میں استعمال نہیں ہونے دیں گے۔

تربت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے مقامی دکاندار جاں بحق

تربت (نامہ نگار) ایدو بینار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مقامی دکاندار شاہ اللہ جاں بحق ہو گیا، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

سوراب: کچرے کے ڈھیر سے نومولود کی لاش برآمد

سوراب (نامہ نگار) گل عزیز آباد کے علاقے میں واقع کچرے کے ڈھیر سے ایک نومولود بچی کی لاش برآمد ہوئی، جسے چیئرمین میونسپل کمیٹی سوراب ایڈووکیٹ منیر آزاد رودینی کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ صبح کے وقت گل عزیز آباد سوراب سے ایک نومولود بچی کی لاش کچرے کے ڈھیر پر پائی گئی جسے فوری طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نومنتخب چیئرمین میونسپل کمیٹی سوراب ایڈووکیٹ منیر آزاد رودینی موقع پر پہنچے اور ایم سی عملے کے ہمراہ بچی کی لاش وصول کی۔ بعد ازاں ان کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 OCT 2025 Page No. 11

تربت، کوچز ایسوسی ایشن کا احتجاج جاری، مسافر اذیت و پریشانی کا شکار

ہزاروں افراد علاج اور کاروباری مقاصد کے لیے کراچی جانے سے قاصر، سیکڑوں مسافر کراچی میں پھنسے ہوئے ہیں

رات کے سفر پر پابندی فوری ختم کی جائے، سیٹھ اقبال شاہ زئی، فوری مذاکرات کے ذریعے حل نکالا جائے، عوامی حلقے

تربت (نامہ نگار) سینٹرل بلوچستان کوچز اونرز ایسوسی ایشن کا کوسٹل ہائی وے پر قائم متعدد چیک پوسٹوں پر مسافروں کو گھنٹوں روکنے اور تذلیل کے خلاف احتجاج جاری ہے کوچز اونرز ایسوسی ایشن کے سربراہ سیٹھ اقبال شاہ زئی کا کہنا ہے کہ سیکورٹی حکام اور حکومت کی جانب سے رات کے سفر پر پابندی کے باعث تمام بسیں ایک ہی وقت میں روانہ ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں ہر چیک پوسٹ پر مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو چار سے پانچ گھنٹے انتظار کرنا پڑتا ہے جس سے شدید مشکلات پیش آرہی ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ رات کے سفر پر پابندی فوری ختم کی جائے چیکنگ کے نظام کو تیز اور موثر بنایا جائے مکران سے یوسف گوٹھ تک تمام غیر ضروری چیک پوسٹیں بشمول ہنگول چیک پوسٹ ختم کی جائیں مطالبات کو فوری تسلیم نہ کیا گیا تو احتجاج میں مزید شدت لائی جائے گی دوسری جانب ہڑتال کے باعث گزشتہ چھ روز سے ٹرانسپورٹ مکمل طور پر بند ہے تربت، گوادر سمیت مکران کے ہزاروں مسافر اذیت اور پریشانی کا شکار ہیں سیکڑوں مسافر کراچی میں پھنسے ہوئے ہیں جبکہ ہزاروں افراد علاج اور کاروباری مقاصد کے لیے کراچی جانے سے قاصر ہیں کاروباری طبقہ اپنے سامان کی بروقت ترسیل نہ ہونے کے باعث نقصان اٹھا رہا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی خاموشی افسوسناک ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری مذاکرات کے ذریعے اس مسئلے کا حل نکالا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 06 OCT 2025 Page No. 12

صوبوں کو اپنے وسائل پر حق مضبوط وفاق کی علامت

گزشتہ دنوں پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے اپنی حکومت کی اتحادی جماعت پیپلز پارٹی کی تنقید کا سخت جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ میرا پانی، میرا صوبہ اور میرے وسائل ہیں، آپ کو اس سے کیا مسئلہ ہے۔ فیصل آباد میں ای بس پراجیکٹ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا تھا کہ مجھے تر نوالہ نہ سمجھیں اور پنجاب پر بات کرنے کے بجائے خود بھی عوام کی خدمت کرنے کی کوشش کریں۔ بہرحال مریم نواز ملک کے بڑے صوبے پنجاب کی وزیراعلیٰ ہیں اور ان کی جماعت کی مرکز میں مخلوط حکومت ہے، پیپلز پارٹی کی حمایت مرکز میں ن لیگ کو حاصل ہے۔ پنجاب اور سندھ حکومت کے درمیان ایک دوسرے پر تنقید کا سلسلہ جاری ہے مگر صوبوں نا کے درمیان یہ کشیدگی موجودہ حالات میں ملک کیلئے بہتر نہیں بلکہ سب کو ملکر ملکی ترقی کیلئے سوچنا چاہئے۔ پنجاب کے پانی پر پنجاب کا بالکل حق ہے اسی طرح دیگر صوبوں کے وسائل پر بھی انہی کا حق ہے مگر افسوس یہ مسئلہ ہر وقت تنازعے کا باعث رہا ہے خاص کر اگر بلوچستان کی بات کی جائے تو بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز کا ہر وقت یہی مطالبہ رہا ہے کہ بلوچستان کے وسائل پر اس کا حق تسلیم کیا جائے، اس صوبے کی گیس سمیت دیگر وسائل سے سب سے زیادہ محاصل وفاق کو ملتا ہے جبکہ بلوچستان کو اس کے حصے کا حق بھی نہیں ملتا جس کی وجہ سے صوبے میں ترقی کی رفتار ست ہے، وفاقی بجٹ سے لیکر این ایف سی ایوارڈ تک میں رقم دیگر صوبوں سے کم ملتی ہے۔ بلوچستان سے جب ''ہمارے وسائل پر ہمارا حق'' کی صدا بلند ہوتی ہے تو اسے متعصبانہ رویہ سے تعبیر کی جاتی ہے یہ المیہ ہے بلوچستان کی ہر حکومت کی یہی کوشش رہی ہے کہ وسائل سمیت بجٹ، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کو زیادہ اہمیت دی جائے تاکہ بلوچستان کی پسماندگی و محرومیوں کا خاتمہ ممکن ہوسکے لیکن آج تک بلوچستان کے مسائل اپنی جگہ موجود ہیں مگر بلوچستان حکومت کی جانب سے کسی کو تنقید کا نشانہ نہیں بنایا گیا۔ موجودہ حالات میں صوبوں کے درمیان یکجہتی اور مضبوط روابط اشد ضروری ہیں تاکہ وفاقی حکومت مستحکم رہے۔ صوبوں کے درمیان کشیدگی مسائل کا سبب بنے گی جس سے صوبائیت کی سوچ کو تقویت ملے گی جو کسی کے مفاد میں نہیں لہذا تمام صوبوں کو اپنے وسائل پر جائز حق دیا جائے، کسی کے حقوق غصب نہیں ہونے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.________ Dated: 06 OCT 2025 Page No.________

خضدار، سیکورٹی فورسز کا آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 14 دہشتگرد ہلاک 20 زخمی

بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقہ زہری میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے ایک بڑے ٹارگٹڈ آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے کم از کم 14 دہشت گرد ہلاک جبکہ 20 سے زائد خوارج زخمی ہو گئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ حملہ آور گروہ حالیہ دنوں میں ناکامیوں اور عقب نشینی کا شکار تھا اور مقامی طور پر پرامن شہریوں کو ہراساں کرنے کی کوششیں کر رہا تھا، جنہیں فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے ناکام بنادیا۔ ذرائع کے مطابق آپریشن سے پہلے قابلِ اعتبار انٹیلی جنس اور مربوط فضائی و زمینی نگرانی کی بنیاد پر دشمن کے متعدد ٹھکانوں کی نشاندہی کی گئی۔ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانے نشانہ بنائے گئے جنہیں بھرپور فائرنگ اور مقررہ کارروائی کے ذریعے تباہ کر دیا گیا۔ سیکیورٹی حکام نے کہا ہے کہ ٹھکانوں کی نشاندہی اور انہیں بے اثر بنانے سے علاقے میں دہشت گردی کی کارروائیوں کے نیٹ ورک کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ آپریشن کے بعد میڈیا کو جاری کیے گئے بیان میں سیکیورٹی فورسز نے واضح کیا کہ عوام کے تعاون سے یہ کارروائی کامیاب ہوئی اور عوامی تحفظ اولین ترجیح ہے۔ فورسز نے مزید کہا کہ زخمیوں میں سے بعض کی حالت نازک بتائی جارہی ہے اور انہیں طبی بنیادوں پر بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ خضدار کے عوام اور مقامی قائدین نے فورسز کی بروقت اور جارحانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے علاقے میں امن وامان کی بحالی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ متعدد مقامی رہنماں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نے طویل عرصہ تک علاقے میں خوف و ہراس پھیلایا ہوا تھا اور اس کارروائی سے عوام کو بڑی ریلیف محسوس ہورہی ہے۔ مقامی لوگوں نے پاک فوج اور سیکیورٹی اداروں کے نام نعرے بازی بھی کی اور فورسز کے حق میں اظہارِ حمایت کیا۔ ادھر مقامی انتظامیہ اور سیکیورٹی حکام نے شہر میں مملا سیکورٹی الرٹ بڑھادیا ہے، داخلی اور خارجی راستوں پر چیک پوسٹس سخت کردیے گئے ہیں جبکہ حساس مقامات کی نگرانی بھی بڑھادی گئی ہے۔ دہشت گرد عناصر نے طویل عرصہ تک علاقے میں خوف و ہراس پھیلایا ہوا تھا اور اس کارروائی سے عوام کو بڑی ریلیف محسوس ہورہی ہے۔ مقامی لوگوں نے پاک فوج اور سیکیورٹی اداروں کے نام نعرے بازی بھی کی اور فورسز کے حق میں اظہارِ حمایت کیا۔ ادھر مقامی انتظامیہ اور سیکیورٹی حکام نے شہر میں مملا سیکورٹی الرٹ بڑھادیا ہے، داخلی اور خارجی راستوں پر چیک پوسٹس سخت کردیے گئے ہیں جبکہ حساس مقامات کی نگرانی بھی بڑھادی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے ذمہ دار عناصر کے خلاف تفتیش تیز کرنے اور ممکنہ معاونت دینے والوں کے خلاف کارروائی کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن جاری رکھا جائے گا اور نیٹ ورک کے باقی ماندہ عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں کی جائیں گی تاکہ علاقے میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔ حکام نے عوام سے بھی درخواست کی ہے کہ کسی بھی مشکوک معلومات کی اطلاع فورسز کو فراہم کریں تاکہ مزید پیش بندی ممکن ہوسکے۔ حکومت کی جانب سے ذمہ دار عناصر کے خلاف تفتیش تیز کرنے اور ممکنہ معاونت دینے والوں کے خلاف کارروائی کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن جاری رکھا جائے گا اور نیٹ ورک کے باقی ماندہ عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں کی جائیں گی تاکہ علاقے میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔ حکام نے عوام سے بھی درخواست کی ہے کہ کسی بھی مشکوک معلومات کی اطلاع فورسز کو فراہم کریں تاکہ مزید پیش بندی ممکن ہوسکے۔ اس آپریشن سے متعلق مزید تفصیلات اور حتمی اموات و زخمیوں کی درست تعداد تفتیش مکمل ہونے پر جاری کی جائیں گی۔ سیکیورٹی اداروں نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ امن وامان کی بحالی اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ خضدار میں سیکیورٹی فورسز نے بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ہفتہ کو یہاں جاری بیان میں وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ 14 سے زائد دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنا سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے، قوم کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور جرات پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز پرعزم ہے، بلوچستان کے عوام سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کو کسی بھی جگہ چھپنے نہیں دیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خضدار کے علاقے زہری میں سیکیورٹی فورسز نے ریاست دشمن عناصر کا قلع قمع کرتے ہوئے متعدد دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا اور ان کے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز مل کر وطن دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابیاں اس عزم کی عکاسی کرتی ہیں کہ ریاستِ پاکستان اور اس کے عوام ہر اس قوت کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہیں جو ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے بہادر عوام اور جوانوں نے ہمیشہ مادرِ وطن کی حفاظت کے لیے بے مثال قربانیاں دیں انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے جوانوں اور عوام کی جرات و بہادری پر فخر ہے۔ وزیراعلیٰ کہا کہ خضدار میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی دشمن کے ناپاک عزائم کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی بلوچستان کے عوام اور فورسز مل کر وطن کے دفاع میں ایک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کا سفر ناقابلِ واپسی ہے اور حکومت بلوچستان دشمن قوتوں کے خلاف اپنی پالیسی پر مزید مضبوطی سے عمل پیرا رہے گی فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد مسلسل ناکامیوں کے باعث بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے، فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد مسلسل ناکامیوں کے باعث بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے، سیکیورٹی فورسز نے خضدار کے علاقے زہری میں پرامن لوگوں کو ہراساں کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ تفصیلات کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانوں کو کامیابی سے تباہ کیا۔ خضدار میں آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 14 سے زائد دہشت گرد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق فتنہ الہندوستان مسلسل ناکامیوں کے باعث بوکھلاہٹ کا شکار ہورہا ہے۔ خضدار کے علاقے زہری کے عوام نے سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کو بھرپور سراہا۔ انہوں نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے پر خوشی کا اظہار کیا اور پاک فوج کے حق میں نعرے بازی کی۔ سیکیورٹی فورسز عوام کے تحفظ کے لیے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں اور عوام کے تعاون سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کا قلع قمع کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2025 Page No. 13

Curbing street crime

Street crimes are serious problem across the country. Every year thousands of cases of street crimes are committed. The most common types of street crime include robbery, theft, and assault. Unfortunately, the media is stuffed with stories of street crime in Quetta and other districts of Balochistan. These crimes include mobile and vehicle snatching, house robbery, drug trade, and killing or injuring over resistance to robbery. The criminals don't hesitate snatching mobile phones, motorbikes, and lifting cars in broad daylight but surprisingly the police and other law enforcement agencies seem hapless to arrest such elements. There are factors that contribute to the high rate of street crime; one factor is the high level of poverty in the province. Many people resort to crime in order to make ends meet. Unfortunately, the police are still using the old tactics to catch criminals. Police must equip themselves with modern methods in order to reduce crime to an acceptable level. Police should take support from information technology to curb crime in the city. Nowadays, CCTV cameras are installed in most of the streets and roads and in many cases the faces of the accused are easily identified. The provincial government is working on Quetta Safe city project but the pace of work is extremely slow. However, once the Safe City Project is functional it will give a big support to curb street crimes. The government must make sure to install quality CCTV cameras rather than cheap ones to increase the visibility of the faces and vehicle license plates of the culprits. This will help not only in catching the criminals but also in their investigation and prosecution. Digital technologies make it possible for police to be where crime is happening, when it is happening even in virtual locations. Undoubtedly, it is the duty of the police to protect the citizens and their property, and we must demand they do a better job of it. Authorities concerned without any delay must install more high-quality security cameras at crime hotspots and there should be increased police patrolling. Another factor contributing to the stubborn levels of street crime is that perpetrators, even when nabbed, are often back on the streets after being acquitted, which calls for better collection of evidence to ensure conviction. And for a long-term solution, the federal and provincial governments have to step up to bring socio-economic reforms to reduce poverty, illiteracy, inequality, unemployment, and most importantly inflation in the country as they are the major reasons behind the majority of the crimes committed in the country specifically in Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2025 Page No. 14

BHC targeted move on Inheritance Backlogs

The administration of justice is often a race against the clock. When courts are slow, trust in the system erodes, and genuine human suffering is prolonged. This reality makes the recent notification from the Balochistan High Court (BHC) regarding inheritance cases in Quetta a pragmatic and highly commendable step forward. By designating two specific appellate courts Additional District and Sessions Judge 8 and Additional District and Sessions Judge 10 to handle all pending inheritance cases, the BHC is employing a strategy of surgical administrative efficiency to tackle systemic backlog. Inheritance cases, by their very nature, are among the most sensitive and complicated matters that pass through the judicial system. They involve not just abstract points of law, but the direct financial security and emotional well-being of entire families. When a dispute over assets be it land, money, or property languishes in the courts for years, it can lead to devastating consequences: family relationships break down, economic assets remain frozen, and citizens are left in prolonged legal and financial limbo. In many cases, the original petitioners do not live long enough to see a resolution, passing the same unresolved struggle down to the next generation. The sheer volume and procedural complexity of these cases often overwhelm general jurisdiction courts, which must also manage criminal appeals, civil suits, and various other legal burdens.

The decision by Chief Justice of the Balochistan High Court to transfer these accumulated files which were previously scattered across the dockets of various Additional District and Sessions Judges into two focused tribunals is a smart administrative maneuver. It is an acknowledgment that a general approach cannot solve a specialized problem. This move immediately achieves several critical goals. It injects speed into the system. By centralizing the backlog, the two designated courts can develop focused dockets and prioritize a singular type of case. This concentration means fewer procedural detours and delays caused by shifting focus between vastly different legal domains. Secondly, and perhaps more importantly, it encourages specialization. As Additional District and Sessions Judges 8 and 10 deal only with inheritance appeals, their understanding of the relevant laws, precedents, and procedural requirements will deepen rapidly. This focused

expertise should lead to higher quality judgments and quicker disposal rates, ultimately restoring citizens' faith in the court's ability to resolve these complex family matters efficiently. This targeted reform sets a significant precedent for judicial administration across Balochistan. The province faces immense logistical and infrastructural challenges in delivering timely justice due to its vast area and sometimes difficult access to judicial centres. While this particular reform focuses on Quetta, the success of this model-using administrative fiat to create temporary or permanent specialist courts to clear specific backlogs-could be replicated elsewhere. If this approach works for inheritance, it could potentially be applied to long-pending matters involving rent disputes, land demarcation, or specific categories of white-collar crime.

BHC's work does not end with the issuance of a notification. The success of this initiative now hinges entirely on implementation and resources. The two designated judges and their courts must be given the necessary administrative support, including dedicated staff, effective case management software, and the mandate to work through the cases without diversion. Furthermore, the performance of these two specialized courts must be monitored closely. If the rate of disposal is not significantly higher than before the transfer, further procedural adjustments will be necessary. This effort must not simply be about shifting papers from one office to another; it must be about generating final, equitable verdicts. Balochistan High Court's decision is a clear, decisive action that prioritizes procedural health and the public good. It is a necessary and welcome administrative intervention that promises to alleviate the financial and emotional distress of numerous families in Quetta. For far too long, justice delayed has been justice denied in inheritance cases. This smart move is a powerful signal that the judiciary is committed to moving away from simple denial and towards effective, efficient resolution. It is a reform that deserves praise and, more importantly, consistent support to ensure its intended impact is fully realized and potentially expanded.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.______

Dated: 06 OCT 2025 Page No.______

بلوچستان: وسائل اور معاشی ترقی

تحریر: محمد ہارون

بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو قدرتی وسائل اور معدنی دولت کے لحاظ سے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس خطے کی زمین قیمتی خزانے اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ سونا، تانبہ، گیس، تیل، لوہا، کوئلہ، ماربل اور کرومائیٹ جیسے بیش بہا معدنی ذخائر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے مستقبل کو روشن بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ریکوڈک اور سینڈک جیسے منصوبے اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کی مٹی میں سونے اور تانبے کے ایسے ذخائر موجود ہیں جو دنیا کے بڑے معدنی وسائل میں شمار ہوتے ہیں۔ اسی طرح سوئی گیس فیلڈ پاکستان کے توانائی کے سب سے بڑے ذرائع میں شامل ہے جو دہائیوں سے ملکی ضرورت پوری کر رہی ہے۔ اگر ان وسائل کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو پاکستان توانائی کے بحران پر قابو پا سکتا ہے اور صنعتی ترقی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں ان معدنیات اور قدرتی وسائل سے خاطر خواہ استفادے کے لئے اگرچہ ماضی میں کوئی خاص منصوبہ بندی نہیں ہوئی اور نہ ہی منصوبے بنائے گئے تاہم یہ بات خوش آئند اور قابل ستائش ہے کہ اب اس جانب خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور قوی امکان ہے کہ اس طرح نہ صرف صوبے کے معاشی مسائل حل ہوں گے بلکہ مجموعی قومی ترقی و معاشی اہداف کے حصول میں بھی نمایاں معاونت ملے گی اب وقت آ گیا ہے کہ ان وسائل کو بہتر منصوبہ بندی، شفاف پالیسیوں اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ بروئے کار لایا جائے۔ اگر بلوچستان کے معدنی وسائل کو صحیح حکمت عملی کے تحت استعمال کیا جائے تو پاکستان نہ صرف معاشی خود کفالت حاصل کر سکتا ہے بلکہ عالمی سطح پر ایک مضبوط اور باوقار ملک کے طور پر بھی ابھر سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ بلوچستان کے عوام کو ان وسائل سے براہ راست فائدہ پہنچے تاکہ صوبے کی ترقی اور قومی یکجہتی کو بھی فروغ ملے۔ مختصراً یہ کہ بلوچستان کے معدنی وسائل اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہیں۔ ان سے استفادہ ہمارے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ بس ضرورت اس امر کی ہے کہ ان وسائل کو صحیح سمت میں بروئے کار لا کر ملک کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی منزل کی جانب گامزن کیا جائے۔